



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں کوئی فرض پیر سو اُڑ گئی تو بعض فقہاء کے نزدیک ناقص رکعت کی جگہ مزید رکعت پڑھ لے، جبکہ محدث روپڑی کہتے ہیں کہ جس رکعت سے فرض ترک ہوا ہے وہاں سے تمام نماز دوبارہ پڑھے بعد والی نماز کا لحد ممتنع ہو گی۔ اس بارے میں راجح مذہب کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے شیخ مخفم واستاذ مکرم حافظ عبد اللہ صاحب محدث روپڑی رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ درست و صحیح ہے۔

مولانا عبد اللہ محدث روپڑی فرماتے ہیں: دو سجدوں میں سے ایک سجدہ رہ جائے تو جس رکعت میں رہا ہے وہاں سے نماز شروع کرے۔ جس کی صورت یہ ہے کہ ایک سجدہ پہلے ہو چکا ہے ایک اور کر کے اس کے بعد کی رکعتیں پڑھ لے، پھر اخیر میں التحیات کے بعد سلام سے پہلے یا بعد سجدہ سو کرے کیونکہ دونوں سجدے رکن ہیں ایک چھوٹے سے نماز نہیں ہوتی۔ (تنظیم الحدیث، جلد: ۱۸، ش: ۱۹، بحوالہ فتاویٰ علمائے حدیث، باب الركوع والسجود)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02

محدث فتویٰ